عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسی درود کے وہ لائق ہیں الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رحمت نازل فرما اپنے ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپ کے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الْاَحْزَابِ

حزب تیسرا ساتوں حزبوں میں سے

السَّبْعَۃِ

(بدھ کے دن)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی رحمت نازل فرما روح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ

درمیان ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے

وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اور قبر پاک پر ان کی ۵۳ درمیان قبروں کے ۵۴ اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر

وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما

۵۱ امام طحاوی کے نزدیک مختار یہ ہے کہ جتنے مرتبہ نام پاک حضرتؐ کا سنے یا اپنی زبان پر لائے تو درود واجب ہو اگر ترک کرے گا تو اسپر عذاب ہوگا اگرچہ مجلس متحد رہے اصح قول میں اسواسطے کہ امر تکرار کو چاہتا ہے بلکہ اس واسطے کہ متعلق ہوا وجوب اسکا بسبب تکرار کے اور وہ ذکر ہے پس مکرر ہوگا وجوب صلوٰۃ کا ساتھ تکرار ذکر کے اور ہوگا درود دین ترک سو تو قضا کیا جاویگا اسواسطے کہ وہ حق عبد کا ہے مانند جواب چھینک کے بخلاف ذکر اللہ کے کہ کافی ہو ساتھ تکرار ذکر اس کے کی مجلس واحد میں ثنائے واحد اور جو اسپر زائد ہو وہ مندوب ہے ۱۲ صلوات ناصری ملخصا ۵۲ چار شنبہ کا دن اور ہر مہینے کے آخر چار شنبہ کو نحس جانتے ہیں خصوصاً آخر چار شنبہ ماہ صفر کو زیادہ جانتے ہیں ومن غسل یوم الاربع زالولہ الدولۃ ۱۲ عقول عشرۃ ۵۳ ابن فاکہانی رحؒ نے روایت کی ہے کہ جو کوئی ہر شب اس درود کو ستر بار پڑھے غافلون تک زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو اور چاہئے کہ وقت سونیکے پڑھے اور مستعد ہو جیسا کہ واسطے زیارت ظاہر اور کبراء کے مستعد ہوتا ہے ۱۲ کذا قال الشیخ ۵۳ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی کہے اللھم صل علی روح محمد فی الارواح وصل علی جسد محمد فی الاجساد وصل علی قبر محمد فی القبور اللھم ابلغ لروح محمد منی تحیۃ وسلاما تو دیکھے گا وہ شخص مجھے خواب میں ۱۲ مطالع المسرات ۵۴ زیارت آپکی قبر مبارک کی افضل المندوبات سے ہے ۱۲ فتاوی عالمگیری ۵۴ زیارت قبر شریف قریب واجب کے ہے جس کو وسعت ہو ۱۲ مناسک القاری

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب کہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے

الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

غفلت کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

حضرت محمدؐ نبی امی پر ۵۱ اور اُن کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً

سب مسلمان مردوں کی اور اُن کی اولاد اور اُن کے اہل بیت پر ۵۲ ایسا درود

وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يَنْقَطِعُ

وسلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی اُن دونوں کی اور نہ منقطع ہووے

مَدَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادتی اُن دونوں کی الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

بشمار اُس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور ضبط کیا ہے اُس کو

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ

تیری کتاب نے ۵۳ ایسا درود کہ ہو تیرے لیے سبب خوشنودی کا اور

لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اُن کے حق کی ادائگی کا اور دے اُن کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اَللّٰهُمَّ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو اُن کو الٰہی

---

۵۱ عرب اصل ہر چیز کو ام کہتے ہیں جس طرح مکہ کو ام القریٰ کہتے ہیں کہ اصل سب شہروں اور قریوں کا ہے اسی سبب سے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اصل کے ساتھ منسوب کیا تا کہ لوگ جانیں کہ آپ اصل تمامی موجودات کے ہیں ۱۲ بحر الحقائق

۵۲ بعض احکام میں یعنے اُن کے وجوب تعظیم اور احترام میں اور بیچ حرام ہونے نکاح کے اُن کے ساتھ اور وہ سب سوائے ان باتوں کے اور امور میں بمنزلہ اجنبیات کے ہیں اور اسی واسطے فرمایا حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہم لوگ عورتوں کی مائیں نہیں ہیں یعنی یہ حضرت کی ازواج مردوں کی مائیں یا یہ معنی تھیں کہ حرام تھیں اُنپر مثل تحریم ماؤں اُن کی کے آن پر ۱۲ تفسیر کشاف

۵۳ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت اس آیت میں دلیل ہے کہ بیبیاں آپ کی آپ کے اہل بیت سے ہیں ۱۲ مدارک التنزیل وحقائق التاویل

۵۳ غرض اس سے درود بے انتہا ہے اس واسطے کہ اشیاء موجود اور معدوم کو لوحِ محفوظ نے احاطہ کر لیا اور وہ بے انتہا ہے ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین ۱۲ مولوی محمد تحسین سلمہ اللہ تعالےٰ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

مقام محمود میں ۵۱ ایسا مقام محمود کہ وعدہ کیا تو نے اُن سے اور جزا دے تو اُن کو ہم سب کی

مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

طرف سے وہ جزا کہ لائق اُن کے ہو اور رحمت بھیج اُن کے سب بھائیوں پر ۵۲ کہ

النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

وہ نبیوں سے اور سچے لوگوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

نیکوکاروں میں سے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

حضرت محمدؐ پر اور اُتار اُن کو ایسی فرودگاہ میں جو نزدیک ہو قیامت کے دن ۵۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر خداوندا

تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰی وَالْکَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ

پہنا اُن کو تاج عزت اور خوشنودی اور بزرگی کا الٰہی

اَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگترین اُن چیزوں کا کہ سوال کیا انہوں نے تجھ سے

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

اپنی ذات کے لیے اور دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگتر

مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ

اُس چیز کا کہ سوال کیا تجھ سے اُس کا کسی نے تیری مخلوق سے اور دے

۵۱ کہا مجاہد نے مقام محمود وہ بیٹھنا آپ کا ہے عرش پر اور روایت ہے عبداللہ بن سلام رضی سے کہ وہ بیٹھنا ہے آپ کا کرسی پر ۱۲ زرقانی

۵۱ مقام محمود ایک مرجع ہے سارے مقامات کا اور مظہر تمام اسمائے الٰہیہ کا اور وہ خاص حضرت کے واسطے ہے اور باب شفاعت اسی مقام میں کشا ہوگا ۱۲ فتوحات مکیہ

۵۲ نام رکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنین کو اپنا بھائی چنانچہ فرمایا ہے کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ ذرا میں دیکھتا اپنے بھائیو کو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم لوگ آپ کے بھائی نہیں ہیں فرمایا تم لوگ تو میرے اصحاب ہو اور بھائی میرے وہ لوگ ہیں کہ جو میرے بعد آویں گے ۱۲ مطالع المسرات

۵۳ نبی وہ انسان ہے کہ وحی بھیجی جاوے اس کے پاس برابر ہے کہ اس کو حکم تبلیغ رسالت کا ہوا ہو یا نہیں اور رسول جسکو حکم تبلیغ رسالت کا ہوا ہو ۱۲ ضوء المعانی

۵۴ روایت ہے کہ قیامت کے دن جب حق تعالیٰ زمین پر نزول اجلال فرمائے گا اور تخت رب العالمین کا صخرۂ بیت المقدس پر رکھا جائیگا تو کرسی رحمۃ للعالمین کی بہت ہی قریب اور نزدیک تخت حق تعالیٰ کے ہوگی اور یہ قربت کسی نبی کو نہ حاصل ہوگی ۱۲

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگتر اس چیز کا کہ سوال کیا گیا ہے تو

لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اُس کے واسطے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَ
حضرت محمدؐ پر اور آدمؑ ۵۱ اور نوحؑ ۵۲ اور ابراہیمؑ اور

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
موسےٰؑ ۵۳ اور عیسےٰؑ ۵۴ اور اُن لوگوں پر جو درمیان اُن کے ہیں تمامی انبیاء او

الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
رسولوں سے درود اللہ کے اور سلام اُس کا اُن

اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا
سب لوگوں پر (یہ تین بار) الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے باپ

اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ
آدمؑ پر اور ہماری ماں حواؑ پر مثل تیرے درود بھیجنے کے اپنے فرشتوں پر

وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا
اور دے اُن دونوں کو خوشنودی یہانتک کہ خوش کرے تو اُن دونوں کو

وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ
اور جزا دے اُن دونوں کو خداوندا افضل اُس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اُس کے

اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدِهِمَا (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
کسی باپ اور ماں کو دونوں بیٹوں سے اُن دونوں کے (یہ تین بار) الٰہی درود بھیج اوپر

۵۱ آدم علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے تک پانچہزار آٹھسو بروایتے چھ ہزار نوسو پچاس برس کا زمانہ گزرا تھا ۱۲ روضۃ الاحباب ۵۱ سوائے حضرت آدم علیہ السلام کے یہ پانچوں پیغمبر علیہم الصلوٰۃ والسلام اولو العزم ہیں... اور اسی واسطے یہ لوگ مخصوص بالذکر ہوئے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۲ حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے درمیان گیارہ سو تینتالیس برس کا زمانہ تھا ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری ۵۳ حضرت موسیٰ علیہ السلام گندم گون طویل القامت تھے اور ان کے بدن میں بال بہت تھے صلابت کے ساتھ اگر دو قمیص بھی پہنے ہوئے ہوتے تو بال ان کے دونوں قمیصوں سے باہر نکل آتے اور جب آپ غصہ میں آتے بال آپکے آپ کی ٹوپی سے نکل پڑتے اور اکثر ٹوپی آپ کی جل جاتی بباعث شدت غصہ آپکے ۱۲ روح البیان ۵۴ درمیان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چھ سو پچاس برس کا زمانہ تھا ۱۲ تفسیر مدارک ۵۵ عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اُٹھا لئے گئے اور روایت ہے قتادہ رضؓ سے کہ عیسیٰؑ نے اپنے اصحاب سے کہا کہ کوئی تم میں ایسا ہے جو میرے مشابہ بن جائے اور قتل کیا جائے ایک شخص نے کہا میں ہوں پس وہ قتل کیا گیا اور حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اُٹھا لیا اور ان کے پر نکل آئے اور ان کو جامۂ نور پہنایا گیا اور ان سے لذت کھانے پینے کی قطع کر دی گئی اور وہ فرشتوں کے ساتھ اُڑتے پھرتے ہیں (باقی آئندہ)

(بقیہ صفحہ سابقہ) اور عرش کے گرد فرشتوں کے ساتھ رہتے ہیں ۱۲ زرقانی ٥٠ لفظ انبیا قائم مقام سیدنا کے ہے ۱۲ (متعلق صفحہ ہٰذا)

سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
ہمارے سردار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَے
اور عزرائیل اور عرش کے اُٹھانے والوں پر اور

الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
فرشتوں پر اور مقربان درگاہ پر اور سب

الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
انبیاء پر اور مرسلین پر درود اللہ کے

وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ
اور سلام اُس کا اُن سب پر (یہ تین بار پڑھے) ٥٢ الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ
رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلعم پر بشمار اُس کے کہ جانا تو نے

وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ
اور بمقدار پُری اُس کے کہ جانا تو نے اور بوزن اُس کے کہ جانا تو نے اور باندازہ

کَلِمَاتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
باتوں اپنی کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلعم پر

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِیْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ایسی رحمت کہ ملا ہوا ہو ساتھ زیادتی کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ
ہمارے سردار حضرت محمد صلعم پر ایسی رحمت کہ منقطع نہ ہووے

٥١ معالم میں ہے کہ قیامت کو حاملان عرش آٹھ ہونگے بصورت بزکوہی کے کہ اُنکے کھُروں سے ان کے زانو تک اس قدر مسافت ہوگی جسقدر ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہی ۱۲ تفسیر حسینی ٥٢ بعض نسخہ میں ثلاثا ہی اور بعض میں نہیں ہے ۱۲ فاسی ٥٣ روایت ہے کہ عبدالمطلب آپ کے جد امجد نے قبل تھوڑے زمانہ ولادت باسعادت آپکو خواب میں دیکھا کہ گویا ایک سلسلۂ نقرئی اُن کی پیٹھ سے نکلا کہ ایک طرف زمین میں اور ایک طرف مشرق میں ہے اور ایک طرف مغرب میں ہے اور اسکے بعد وہ سلسلہ ایک درخت ہوگیا ہے کہ ہر پتّے پر اُسکے ایسا نور کہ آفتاب سے ستّر درجے زیادہ چمک رہا ہی کہ ویسا نور میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اور اس کے نور کی روشنی اور بلندی اور عظمت ساعت بساعت بڑھتی جاتی تھی اور اہل مشرق اور مغرب اس درخت میں لپٹے ہوئے ہیں اور اہل عرب اور عجم اُسکو سجدہ کر رہے ہیں اور کچھ لوگ قریش کے اس کے ساتھ لٹکے ہوئے ہیں اور بعض لوگ قریش کے اسے کاٹنا چاہتے ہیں جب اس کے پاس آتے تو ایک جوان حسین طیب الرائحہ ان کو پکڑ کے ان کی پیٹھیں توڑ ڈالتا ہے اور ان کی آنکھیں پھوڑ ڈالتا ہے عبدالمطلب نے یہ خواب ایک کاہنہ قریش سے بیان کیا اس نے تعبیر بیان کی کہ تیری پشت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ اہل مشرق اور مغرب اُسکے مرید ہوں گے اور اہل آسمان و زمین اُس کی حمد کرینگے اسی جہت سے عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد رکھا ۱۲

أَبَدَ الْأَبَدِ وَلَاتَبِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
آخر زمانے تک ۵۱ اور فنا نہ ہووے الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مثل اُس رحمت کے ۵۲ کہ بھیجا تو نے

عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ
اُن پر اور سلام بھیج ہمارے سردار ۵۳ حضرت محمدؐ پر مثل

الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَاهُوَ
اُس سلام کے کہ بھیجا تو نے اُن پر اور جزا دے تو اُن کو ہم سب کی طرف سے ایسی

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
کہ لائق اُن کے ہو الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَ
خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے اُن کو اور راضی ہو جاوے تو اُس کے سبب ہم لوگوں سے اور

اجْزِهِ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جزا دے اُن کو ہماری طرف سے ایسی کہ لائق اُن کے ہو ۵۴ الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں ۵۵

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ
تیرے بھیدوں کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولھا

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ
تیرے ملک کے ۵۶ اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائیش

۵۱ بعض نسخوں میں ابد الآباد ہے ساتھ الف کے بعد با کے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۲ اور ظاہر ہے کہ حق تعالیٰ نے جو درود کہ ان پر بھیجا ہوگا وہ درود سب سے خوبتر اور نیکوتر ہوگا اسواسطے مثل اُسکے طلب کیا ۱۲ مزرع الحسنات ۵۳ کہا بعض نے کہ سید بمعنے فقیہ کے ہے اور کہا بعض نے بمعنے حلیم کے ہے اور کہا بعض نے بمعنے مالک کے ہے اور کہا بعض نے سید وہ ہے کہ جس کا ظاہر و باطن برابر ہو اور کہا بعض نے سید وہ ہے جو اپنی قوم پر بڑھ جاوے اور کہا بعض نے سید وہ ہے جسکے پاس لوگ حاجت لاویں اپنی شدائد میں واسطے دفع مکارہ کے اور روایت کی مسلم نے ابو ہریرہ رضہ سے کہا انھوں نے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سردار اولاد آدم کا ہوں گا قیامت کے دن اور تخصیص اُسدن کی اس واسطے ہے کہ اُسدن سیادت آپ کی خوب اچھی طرح ظاہر ہو جاوے گی ۱۲ المولانا الحاج الحافظ محمد عبد الحلیم لکھنوی ۵۴ فرمایا حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے اور ذکر کیا گیا ہے بعض اولیائے اکابر سے کہ یہ درود اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد بحر انوارک سے یا رب العالمین تک برابر چودہ ہزار درود کے ہے اور پایا گیا ہے بعض تحریروں پر بخط قدرت ۱۲ فاسی ۵۴ جو کوئی اس درود شریف کو سوتے وقت میں ستر بار پڑھے بیشک رویت مبارک اسکو حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ترغیب اہل السعادت ۵۵ کہ مثل ژرد جواہر کے اُن کی ذات میں پوشیدہ ہیں ۱۲ مزرع الحسنات ۵۶ یعنی جس طرح کتخدا سے زینت گھر کی ہے اور سب گھر والے اُس سے خوش ہوتے ہیں اور اسکو بزرگ رکھتے ہیں اور اس کی خدمت میں کھڑے رہتے ہیں اسیطرح آپ عروس ہیں نسبت سارے ملک خدا کے ۱۲ مزرع الحسنات ۞

ا؎ یعنی جو بخشش پروردگار عالم کی جس شخص کو پہنچتی ہے بواسطہ آپکی ہی پہنچتی ہے اور مرجع اور مآب سب رحمتوں کی آپ کی ذات پر نہیں،

مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

تیرے ملک کے اور خزانے تیری رحمت کے لئے اور راہ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

تیرے دین کے لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ

موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے ۵۲ ہر موجود کے

عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ

آنکھ ۵۳ تیرے بزرگان خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے نور سے

ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے

وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اس کی سوائے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے اُن کو اور

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

راضی ہووے تو اس کے سبب ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے جو علم الٰہی میں

اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

ہے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ۵۵ ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے

ہاتھ سے ۱۲ شرح دلائل

۵۲ روایت کی ابن عساکرؒ نے کہا کہ نازل ہوئے جبرئیلؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ رب آپ کا فرماتا ہے آپ سے کہ اگر ابراہیمؑ کو میں نے اپنا خلیل بنایا تو تم کو میں نے اپنا حبیب بنایا اور تم سے کوئی خلق بزرگتر اپنے نزدیک میں نے نہیں بنائی اور میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس واسطے پیدا کیا تا کہ ان کو کرامت اور بزرگی تمہاری جو میری نزدیک ہے پہچانیں اور اگر تم نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا ۱۲ فاسی ۵۳ یعنے جس طرح اعیان خلق اللہ یعنی انبیاء اور رسل اور ملائکہ مقربین اور سارے عباد اللہ الصالحین اخیار خلق الٰہی اور کبرائے خلق ہیں اور آنکھیں ہیں خلق کی کہ اُن سے دیکھتے ہیں لوگ اور سر وجود اُن کے ہیں اسی طرح ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہترین اُن اخیار کے اور بڑے اُن بڑوں کے اور آنکھ اُن بزرگوں کی ہیں جس سے یہ لوگ دیکھتے ہیں اور سر وجود اُن اخیار کے ہیں ۱۲ فاسی ۵۴ فرمایا شیخ رحمہ اللہ نے ثواب اس درود پڑھنے کا برابر چھ ہزار درود کے ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۵ کہا امام سیوطیؒ نے کہ یہ ایک درود برابر چھ لاکھ درود کے ہے اور کہا بعض نے کہ جو اسکو ہر روز ہزار بار پڑھے وہ دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا اور اس درود کا نام صلوات السعادت ہے از مباحث سید علی بن یوسف مدنی شیخ الدلائل ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ۵۱ جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
اور آل پر ۵۲ ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جس طرح برکت دی تو نے ۵۳

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
آل ابراہیمؑ کو ۵۴ تمام عالموں میں تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَ
بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنے نفس کے اور

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا
بوزن اپنے عرش کے اور برابر سیاہی اپنی باتوں کے اور بشمار اس کے کہ

ذَکَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی وَعَدَدَ مَا
یاد کر چکی تجھے ساتھ اُس کے مخلوقات تیری زمانۂ گذشتہ میں اور بشمار اس کے کہ

هُمْ ذَاکِرُوْنَكَ بِهٖ فِیْمَا بَقِیَ فِیْ کُلِّ سَنَةٍ
وہ سب تیرا ذکر کرنے والے ہیں ساتھ اس کے زمانہ باقی میں ۵۵ ہر سال

وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّیَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ
اور ہر مہینہ میں اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی

مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ
سب گھڑیوں سے اور خوشبو پہنچنے دماغ تک اور سانس لینے اور پلک مارنے

۵۱ بعض نسخہ میں وعلی آل سیدنا محمد بھی ہے اور نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں نہیں ۱۲ قاسی ۵۲ استعمال آل کا اشراف اور صاحبان بزرگی اور عظمت میں خاص ہے تو نہ کہا جاویگا آل الحجام ۱۲ مولانا الحافظ الحاج محمد عبد الحلیم لکھنوی ۵۳ یعنی تو جس طرح برکت اُتار چکا ہے ابراہیمؑ پر پہلے تو سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ برکت اُتار لے حضرت محمد صاحب پر بطریق اولیٰ کیونکہ جو بات کہ ثابت ہو چکی واسطے فاضل کے ثابت ہوگی واسطے افضل کے اور اسی سے دفع ہوگیا اعتراض مشہور کہ مشبہ بہ اقویٰ ہوتا ہے مشبہ سے ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری ۵۴ قیامت کے دن پہلے حضرت ابراہیمؑ حلّہ پہنائے جائیں گے اسواسطے کہ وہ آگ کے اندر ننگے ڈالے گئے تھے یا اسواسطے کہ انھوں نے سب سے پہلے پاجامہ پہنا تھا اور اس سے تفضیل انکی ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لازم نہیں آتی اس واسطے کہ آپ اس کے بدلے دو حلّے پہنائے جاوینگے یا ہوگا حلّہ آپکا اعلیٰ اور اکمل بسبب اس نفاست کے اس اولیت کا بدل مافات ہوگا علاوہ اسکے احتمال ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلیں گے اپنی قبر مبارک سے اسی کپڑے میں کہ آپ اس میں مدفون ہوئے تھے اور وہ حلّہ جو آپ کو اُسدن پہنایا جائیگا وہ حلّۂ کرامت ہوگا بقرینہ اجلاس آپ کے ساق عرش کے پاس پس ہوگی اولیت ابراہیمؑ کی حلہ کے پہننے میں بہ نسبت اور خلق کے ۱۲ زرقانی ملخصاً ۵۵ یعنی زمانۂ حال اور استقبال میں اور بقی بفتح قاف ہے نسخہ سہیلیہ میں تا موافق فقرۂ ماقبل کے ہووے اور یہ لغت طے کی ہے اس واسطے کہ وہ ناقص یائی کے عین کو ماضی اور مضارع میں فتح دیتے ہیں ۱۲ قاسی

وَلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا
اور ہر مقدار نظر کرنے میں ابتدائے زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہائے دُنیا

وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا
اور زمانہائے دراز آخرت میں ۵۱ اور زیادہ تر اس سے نہ

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ
منقطع ہووے اول اُس کا اور نہ فنا ہووے آخر اُس کا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ
رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی محبت کے

فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو اُن سے ہے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بقدر اپنی عنایت کے جو اُن کے ساتھ ہے۔ الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر لائق قدر اور بزرگی کے اُن کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
الٰہی ۵۲ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود

تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
کہ بچاوے تو ہم کو بسبب اُس کے سب خوفوں اور بلاؤں سے

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
اور پوری کرے تو بسبب اُس کے سب حاجتیں ہماری اور پاک کرے ہم کو

۵۱ یعنی یہ سال اور مہینہ وغیرہ ابتدا ازمانہ دراز سے ہوئے آخر زمانہ دراز تک ۱۲ مزرع الحسنات

۵۲ روضۃ الاحباب اور تفسیر روح البیان میں ہے کہ ایک بزرگ جہاز پر سوار تھے وہ جہاز طوفان سے غرق ہونے لگا اور سب مضطر ہوئے دفعۃً ان کو غنودگی آئی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کہ جہاز کے سواروں سے کہو کہ ہزار بار مجھ پر یہ صلوۃ تنجینا پڑھیں وہ بزرگ بیدار ہوئے اور سب کو اس درود کے پڑھنے کا حکم کیا ہنوز تین سو بار نہ پڑھا تھا کہ ہوائے تند موقوف ہوئی اور سب نے خلاصی پائی اور جو کوئی اس درود کو بوقت خواب ہزار مرتبے پڑھے گا تو بیت حق تعالیٰ یا زیارت سرورِ انبیاء سے مشرف ہوگا ایک ہفتہ یا چالیس روز میں اس دولت سے بہرہ ور ہوگا فرمایا حضرت شیخ رحمہ اللہ نے جو شخص اس درود کو ہزار مرتبے پڑھے اللہ تعالیٰ بتمام اُس کی آفات اور بلیات کو دفع کرے ببرکۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

۵۱ کبھی یہ دو کلمے وتغفر لنا بہا جمیع الزلات وتکفر عنا بہا جمیع الخطیات بعد وتطہرنا بہا من جمیع السیاٰت کے پڑھے جاتے ہیں ۱۲

بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

اُس کے سبب سے سب گناہوں سے ۵۱ اور بلند کرے تو اُس کے سبب سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

بڑے درجے ہمارے ۵۲ اور پہنچادے تو ہم کو اُس کے سبب سے بے سرے کی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ

نہایتوں پر تمام نیکیوں سے زندگی میں اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بعد مرنے کے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار ۵۳

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو جا تو اُن کے سب یاروں سے ۵۴

رِضَاءَ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نہایت خوشنودی کے ساتھ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

حضرت محمدؐ پر جن کا نور سب خلق سے پہلے ہے اور رحمت ہے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

تمام عالم کے لیے ظہور اُن کا بشمار اُن لوگوں کے کہ گزر گئے

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

تیری مخلوق سے اور جو باقی ہیں اور جو نیک بخت ہوئے اُن میں سے اور

مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

جو بد بخت ہوئے ایسا درود کہ گھیر لے گنتی کو

جذب القلوب ۵۱ اسی طرح نسخہ سہیلیہ اور اکثر نسخوں معتمدہ میں ہے ۱۲ اور بعض نسخوں میں وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات ہے اور مراد وہ اعلیٰ درجے ہیں جو ہمارے حق میں صحیح ہیں اور ہمارے لائق ہیں ۱۲ فاسی ۵۲ مطالع المسرات میں ہے کہ بعض اکابر اولیاء اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح و شام اس درود کو پڑھے گا حق تعالیٰ اُس سے راضی ہوگا اور ہر کام اُس کا آسان کریگا اور بدی سے محفوظ رکھیگا ۱۲ ۵۳ سخاوی نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایکبار پڑھے ثواب دس ہزار درود کا پاوے ۱۲ جذب القلوب ۵۴ زمانہ اصحاب کا ابتدائے نبوت سے موت آخر صحابی تک ایکسو بیس برس تک ہے ۱۲ مشارق الانوار ۵۴ کل صحابہ بعد وانبیاء کے بعد انتقال حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے ایک لاکھ چوبیس ہزار تھے ۱۲ طحطاوی ۵۴ ثابت ہوتی ہے صحبت واسطے اُسکے کہ جمع ہووے ساتھ حضرتؐ کے اگرچہ نہ دیکھا ہووے آپکو بسبب عارض کے جیسے طرح اندھا ہو اور اگرچہ بلا مجالست اور مکالمت کے ہووے مرد ہو یا عورت انسان ہو یا جن روایت کی ہو آپ سے یا نہیں اور داخل ہوا صحاب میں جسکی تحنیک کی آپنے یا مسح کیا اُسکے منہ کو اور تھوکا اُسکے منہ میں اور وہ شیر خوار ہو اصح مذہب پر یا صحبت لحظ بھر بھی ثابت رہی ہو در حالیکہ وہ مومن ہو حال حیات میں آپ کی مگر جس نے آپ کو بعد آپ کی وفات کے قبل دفن کے دیکھا وہ صحابی نہیں ہے اور اسی طرح جو آپکو خواب میں دیکھے وہ صحابی نہیں (طحطاوی)

(بقیہ صفحہ ۱۰۴) اور اگر مرتد ہو جائے اور اسی پر مر جائے تو اُسے صحابی نہیں کہتے پھر اگر بعد ارتداد کے عود کرے تو اسمیں دو قول ہیں اتفاق کیا محدثین نے اوپر شمار کرنے اُس شخص کے کہ واقع ہوا اُسکو یہ معاملہ جیسے اشعث بن قیس الکندی صحابہ میں ۱۲ مواہب لدنیہ

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا

اور احاطہ کرے درود کی حد کو ۵۱ ایسا درود کہ اُس کی غایت اور

مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

نہایت نہ ہو اور نہ تمامی ایسا درود کہ ہمیشہ ہو

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ساتھ تیری ہمیشگی کے اور اُن کی آل اور اصحاب پر ۵۲ اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام مثل اُس کے الٰہی ۵۳ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کے دل کو تو نے بھر دیا ہے

مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ

اپنے جلال سے اور اُن کی آنکھ کو بھر دیا ہے اپنے جمال سے ۵۴ پس ہو گئے

فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

خوش مدد پائے ہوئے فتحیاب اور اُن کی آل پر اور

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

اصحاب پر اور سلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اس بات پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں زیتون

متعلق صفحہ ہذا ۵۱ یعنی درود کہ حسن و خوبی میں اس درجہ کا ہووے کہ زیادہ اس سے یا مثل اسکو کوئی مرتبہ وہم اور خیال میں آوے ۱۲

۵۲ اور اصحاب آپکے ساری عادل ہیں واسطے ظاہر کتاب اور سنت کے تو چاہئے کہ نہ بحث کرے کوئی انمیں سے کسی ایک کی عدالت میں جس طرح بحث کرتے ہیں اور راویوں سے ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ کہا شیخ نے پڑھا اس درود کو ایک صحابی نے شب معراج کی صبح کو تو سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تبسم فرمایا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۴ جن صفات میں حق تعالٰی کے آثار لطف و رحمت کے ہوتے ہیں اسے جمال کہتے ہیں اور جن میں معنی قہر و جبر کے ہوتے ہیں اُسے جلال کہتے ہیں اور بعضے پیغمبر مظہر صفت جلال کے تھے جیسے حضرت نوح اور حضرت موسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کہ غصہ انکا مشہور ہے اور بعض مظہر صفت جمال کے تھے جس طرح حضرت ابراہیم اور عیسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کہ حلم انکا معروف ہے اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جامع دونوں صفت کے تھے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۵ ہمارے حضرت موصوف تھے کمال کے ساتھ دونوں صفت جلال و جمال میں کیونکہ آپ مظہر تھے حضرت حق کے لیکن یہ کہ صفت جمال آپ پر غالب تھی بباعث متعلق ہونے آپکے ساتھ اخلاق اللہ تعالٰی کے اسی واسطے وارد ہوا ہے حدیث قدسی میں سبقت رحمتی علی غضبی اور یہی حال تھا حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کا اور حضرت نوح اور حضرت موسیٰ علیہما السلام پر صفت جلالیہ غالب تھی ۱۲ ضوء المعانی

وَجَمِيعِ الثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور سب پھلوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ ہوچکا اور جو کہ ہوتا ہے یا ہوویگا

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ
اور بشمار اُن چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات اور روشن ہوا

عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اُن پر دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل ۵۱ اور اُن کی بیبیوں

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ
اور اُن کی اولاد پر بشمار سانسوں کے اُن کی امت کے خدایا

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
درود بھیجنے کی برکت سے اُن پر کر ہم لوگوں کو اُن پر درود بھیجنے

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ
میں کامیابی پانے والوں میں سے اور اُن کے حوض پر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ
اُترنے والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور اُن کے طریقہ اور فرمانبرداری

مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
کے ساتھ عمل کرنے والوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے ۵۲ اور درمیان اُنکے

۵۱ ساتھ اعادۂ کلمۂ علیٰ کی آل پر مؤید مذہب اہل سنت ہے اور صراحۃً اس میں رد ہے شیعہ پر کیونکہ شیعہ منع کرتے ہیں ذکر علی کا درمیان نبی اور آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ناقل ہیں اس میں دو حدیث من فصل بینی وبین آلی بعلی لم ینلہ شفاعتی یعنی جو فرق کرے درمیان میرے اور میری آل کے علیٰ سے تو نہ پہنچے گی اُسے شفاعت میری لیکن یہ حدیث ثابت نہیں اور بر تقدیر ثبوت کے مراد اس سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں یعنی جو فرق کرے میرے اور میری آل کے درمیان علی بن ابی طالبؓ سے یعنی علی بن ابی طالبؓ ہی کو آل جانے اور اُن کے غیر کو آل نہ سمجھے تو نہ پہنچے گی اُسے میری شفاعت تو اس حدیث میں تعریض ہوئی شیعہ پر ۱۲ تفسیر روح البیان یا مطلب اس حدیث کا یہ ہی کہ جو فرق کرے میرے اور میری آل میں لفظ علیٰ سے یعنے میرے نام پر تو لفظ علیٰ لاوے اور میری آل پر کبھی لفظ علیٰ نہ لاوے جیسے شیعہ کرتے ہیں تو نہ پہنچے گی اُسے میری شفاعت ۱۲ مولوی محمد یٰسین رحمہ اللہ تعالیٰ

۵۲ جاننا چاہیئے کہ مخالفت سنت اور احکام شریعت کی مانع ہے مرتبہ بزرگی اور طہارت سے یعنی پاکی ظاہر کی نہیں ہوتی بغیر متابعت شریعت کے اور پاکی باطن کی نہیں حاصل ہوتی بغیر قطع محبت دنیا کے پس یہ دونوں حجاب ہیں واسطے قربت اور نزدیکی درگاہ الٰہی کے ۱۲

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ

قیامت کے دن اے پروردگار تمام عالموں کے اور بخشدے

لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

ہم کو ۵۱ اور ہمارے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا ۔

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

(یہاں سے ابتدا، دوسرے ثلث کی ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت اتار ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

حضرت محمد پر ۵۲ اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کے ۵۳ جو بزرگ تر

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَائِمٍ

تیری مخلوق کے اور چراغ ۵۴ تیرے کناروں ۵۵ آسمان کے ہیں اور بزرگتر ہر قائم سے

بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ

تیرے حق کے ادا کرنے میں بھیجے گئے بسبب تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے

صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى

ایسا درود کہ پے درپے ہووے تکرار اس کی اور چمکیں سب

الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

موجودات پر نور اس کے خداوندا رحمت نازل فرما اور سلام

۵۱ چونکہ انسان بسبب اتباع سنت کے اور بباعث عمل کرنے کے ہر نیکی پر عذاب الٰہی سے نجات پا نہیں سکتا اور اپنے کسب سے بہشت میں نہیں جا سکتا اور اس کی سعی کچھ کارآمد نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے اس واسطے سوال کیا حق تعالیٰ سے ساتھ اسکی مغفرت کے اور اپنے نفس سے آغاز کیا اس واسطے کہ حسن ادب دعا سے یہ ہے کہ شروع کرے دعا کرنے والا اپنے نفس سے اس دعا جو قرآن اور حدیث میں آئی ہے پھر مستحب ہے داعی کو کہ اُسکے بعد اپنے ماں باپ کے واسطے دعا کرے پھر تعمیم کرے اپنی دعا میں سارے مسلمانوں کو ۱۲ فاسی

۵۲ منجملہ دلائل نبوت حضرت صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وصحبہ وسلم کے یہ ہے کہ مکھی آپ کے جسم مطہر اور کپڑے پر نہیں بیٹھتی تھی اور کہا بعض علماء عجم نے کہ محمد رسول اللہ میں حرف منقوط نہیں ہے اس واسطے کہ نقطہ مشابہ مکھی کے ہوتا ہے پس محفوظ رکھا اللہ جل شانہ نے اس تشابہ سے آپکے اسم پاک کو ۱۲ نسیم الریاض ۵۳ اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سب پیغمبروں سے بہتر اور فاضلتر تھے نہ بایں معنی کہ ہر ایک نبی سے جدا جدا افضلتر ہیں اور بس بلکہ اس معنی کرکے کہ آپ تن تنہا مقابلہ میں سارے انبیاء اور رسولوں کے تھے مع تمامی فضائل ان کے اور فاضل تر اس مجموعہ سے تھے ۱۲ در التاج لمولانا قطب الدین ۵۴ فرمایا حق تعالیٰ نے وسراجاً منیراً یعنی چراغ روشن واسطے روشن کر دینے آپکے دلوں کو مومنین اور عارفین کے بس آپ بذاتہ روشن ہیں اور روا غیر اپنے کے منیر ہیں۔ اور آپ سراج کامل ہیں اضارت میں ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۵ اسم ہے ناحیہ کا اور اس کا جو ظاہر ہے نواحی آسمان سے اور مراد ناحیہ سے جنس ہے آپ چراغ سارے آفاق کے ہیں اور اقطار سموات اور ارض کے ۱۲ فاسی

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ
محمدؐ کی جو بزرگتر ہیں ہر تعریف کیے گئے سے ساتھ تیرے کلام کے اور بزرگتر ہیں

دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ
بلانے والے سے واسطے چنگل مارنے کے ساتھ رسی دین تیرے کے اور خاتم سب انبیاء

وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ
اور رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو دونوں جہان میں اپنی

فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ
عام بخشش اور کرامت رضامندی اپنی کی اور وصال اپنے کے ۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ
حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جو بزرگتر ۵۳

الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ
سب بزرگترین بندوں تیرے کے ہیں ۵۴ اور بزرگتر پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ
تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے اور تیرے شہروں کی

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا
ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو بسبب اس کے

---

۵۱ مراد قول سے کتب اور صحائف ہیں اور مراد اُن اشخاص سے کہ جنکی تعریف خدائے تعالیٰ نے قرآن مجید اور دیگر کتب اور صحائف میں کی ہے انبیاء علیہم السلام ہیں پس ہمارے حضرت افضل و اشرف ہیں اُن سب سے مرتبہ میں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۲ رضا ایک باب اعظم ہے اللہ کا اور ڈھال ہے دنیا کی اور بندہ راضی نہیں ہوتا حق تعالیٰ سے جبتک اللہ جل شانہ اس سے راضی نہیں ہوتا اس واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے خداوندا بتا مجھے ایسا کوئی عمل کہ جب میں اُسے کروں تو تو مجھ سے راضی ہو جاوے۔ ارشاد ہوا تو اس کی طاقت نہیں رکھتا پس موسیٰ علیہ السلام سجدے میں گر پڑے گڑگڑاتے ہوئے پس وحی بھیجی حق تعالیٰ نے ان کی طرف کہ یا موسیٰ رضا میری اسی میں ہے کہ تو میری قضا پر راضی ہو جاوے ۱۲ رسالہ قشیریہ ۵۳ یعنی تمامی انبیاء اور مرسلین اور ملائکہ اور صدیقین اور شہداء اور صالحین سے ۱۲ شفا کی ۵۴ آپ بزرگترین خلق اللہ کے ہیں ساتھ نص قولہ تعالیٰ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کے اس واسطے کہ خیریت اس امت کی مستلزم ہے خیریت نبی کو اس امت کی پس آپ افضل ہیں ہر رسولوں سے اور سب فرشتگان مقرب سے حتی کہ روح الامین سے اجماعاً ۱۲ مواہب و زرقانی ۵۵ مراد بلانے والوں سے انبیاء علیہم السلام ہیں کہ مخلوق کو راہِ خدا کی طرف بلاتے ہیں اور تعلیم اور تلقین دین حق کی کرتے ہیں پس حضرت ہمارے اُن سب سے افضل اور بزرگتر ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

کَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
زیادتی بخشش پر خداوندا درود بھیج اور سلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اور برکت اُتار ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے کہ بلند ہے مقام اُن کا : واجب ہے

تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ
تعظیم اُن کی اور بزرگی اُن کی ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تُحْصٰى
کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور منحصر نہ ہووے

عَدَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
شمار میں الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
محمدؐ پر جس طرح رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
حضرت ابراہیمؑ کے درمیان تمام عالم کے توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اور رحمت نازل فرما خداوندا حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ
جب تک یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے اور غافل ہوں

ل حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جب نمرود جبار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حق تعالیٰ کی شان میں حجت کی تو کہا اگر وہی سچ ہے جو ابراہیمؑ کہتے ہیں تو میں حجت کر بازنہ آؤنگا جبتک آسمان پر چڑھ کے نہ دیکھوں کہ اسمیں کیا ہے اور نمرود نے گدھ کے چار بچے پالے یہانتک کہ وہ جوان ہوگئے اور ایک تابوت بنایا اوس میں دو دروازے بنائے ایک اوپر ایک نیچے کو اور ایک شخص کو لیکے نمرود اُس تابوت میں بیٹھا اور اطراف تابوت میں چار لکڑیاں نصب کر کے اُن کے سروں پر گوشت باندھ دیئے اور اس تابوت کو پاؤں میں ان چاروں کے باندھا اور چھوڑ دیا وہ چاروں گدھ اس گوشت کے لالچ پر اوپر کو اڑے حتی کہ ایک دن گذر گیا اور ہوا میں دور ہو گئے تو نمرود نے اپنے مصاحب سے کہا کہ اوپر کا دروازہ کھولکر آسمان کو دیکھ کہ ہم آیا آسمان سے قریب ہوئے اس نے دروازہ کھولکے دیکھا اور کہا آسمان جیسا تھا ویسا ہی ہے پھر کہا نیچے کا دروازہ کھول کے زمین کو دیکھ کیسی نظر آتی ہے مصاحب دروازہ کھول کے دیکھا کہا مثل دریا کے معلوم ہوتی ہے اور پہاڑ مثل دھوئیں کے اور وہ چاروں گدھ ایکدن اور اوپر چڑھے حتی کہ ہوا درمیان اُن کے حائل ہو گئی نمرود نے اپنے مصاحب سے کہا دونوں دروازے کھول کے دیکھ اوپر کا دروازہ کھولا دیکھا آسمان تو ویسا ہی تھا پھر نیچے کا دروازہ کھولا دیکھا زمین محض اندھیری نظر آتی ہے غیب سے آواز آئی اے نافرمان کہاں تک ارادہ کریگا اور کہا عکرمہ نے کہ اسکے ساتھ کے غلام نے آسمان کی جانب تیر چھوڑا اور وہ تیر ایک مچھلی کے خون سے جو دریائے ہوا میں تھی خون آلودہ ہو کے اُس کے پاس گرا نمرود نے کہا میں نے آسمان کے خدا کو لیلیا پھر بحکم نمرود وہ لکڑیاں جھکا دی گئیں نیچے کو وہ سب گدھ تابوت لئے نیچے کو اُترے اور پہاڑوں نے آواز تابوت اور گدھ کی سنکر خوف کیا تھا کہ ٹلنے کو تھا

(بقیہ سابقہ) قائم ہوئی اور قریب تھا کہ اپنی جگہ سے اکھڑ جائیں ۱۲ (متعلق صفحہ ہذا) ۵۱ جبرئیل علیہ السلام نے لیا خمیر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم کا اور گوندھا اُسے آبِ جنت سے اور دھویا اُسے ہر کثافت اور کدورت سے اور جسم پاک اُنکا بھی عالم علوی سے تھا مثل روح پاک اُن کی کے ۱۲ تفسیر روح البیان ۵۲ روایت ہے معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی کہا کرے ہر روز اللھم ارحم امۃ محمد تو اللہ تعالیٰ اسکو ابدال میں لکھے گا ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۳ فائدہ تشبیہ کا تاکید ہے یعنی جس طرح تونے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی ہے اسی طرح ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم پر جو اُن سے افضل ہیں رحمت نازل فرما ۱۲ ردالمحتار حاشیہ درالمختار ۵۴ اگرچہ دیا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مقام خلت کا لیکن ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم کو مقام خلت اور مقام محبت دونوں عنایت ہوئے جیسا کہ روایت کیا ابو یعلیٰؒ نے حدیث معراج میں فقال ربہ اتخذتک خلیلا حبیبًا ۱۲ مواہب لدنیہ و زرقانی ۵۵ کہا شیخ علیہ الرحمۃ نے کہ جب پڑھے وقت کھلنے

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اُن کے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ۵۱

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

اور آل حضرت محمدؐ پر اور مہر کر ۵۲ حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل کو حضرت محمدؐ کے ۵۳ جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

رحمت نازل فرمائی تونے اور مہر کی تونے اور برکت دی تونے حضرت ابراہیمؑ کو ۵۴

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل حضرت ابراہیمؑ کو تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الٰہی ۵۵ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

امی پر جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور اُن کے آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ختم کی تونے ۵۶ اُن پر رسالت

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

اور قوت دی تونے اُن کو ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

اُس چیز کے جسمیں بدبو ہووے جس طرح مولی اور گندنا وغیرہ تو برکت سے اس درود کی انشاء اللہ تعالیٰ اسکے رائحہ مکروہ سے آدمی مامون رہتا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۶ جاننا چاہئے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجمع کمالات تھے اسی واسطے حق تعالیٰ نے نبوت کو ذات شریف حضرتؐ پر ختم کیا کہ بعد حضرتؐ کے حاجت کسی پیغمبر کے آنے کی نہیں اور دین کو حضرتؐ کے کامل کیا اور سب نعمتیں حضرتؐ کو عنایت فرمائیں ۱۲ حاشیہ

دلائل الخیرات

۵۱ حکمت سے مراد فہم معنی قرآن شریف کا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرتؐ کو عنایت فرمایا اور احکام شریعت کے ہیں کہ یہ بھی عین حکمت سے حق تعالیٰ نے حضرتؐ کو عطا کیئے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

نَبِیِّ الْحُکْمِ وَالْحِکْمَۃِ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ
جو نبی ہیں حُکم اور حکمت کے لئے چراغ روشن

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَخَتْمِ
خاص کیئے گئے ساتھ اپنی عادت بزرگ کے ۵۲ اور ختم کرنے

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
رسولوں کے صاحب معراج کے اور اُن کے آل اور اصحاب ۵۳ کے

وَاَتْبَاعِہِ السَّالِکِیْنَ عَلٰی مَنْھَجِہِ الْقَوِیْمِ
اور پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے

فَاَعْظِمِ اللّٰھُمَّ بِہٖ مِنْھَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ
پس معظم کر خداوندا بسبب اُس کے راہ روشن ستارگان دین اسلام کی

وَمَصَابِیْحِ الظَّلَامِ الْمُھْتَدٰی بِھِمْ فِیْ
اور چراغوں اندھیری رات کے کہ راہ پائی گئی ہے بسبب اُن کے

ظُلْمَۃِ لَیْلِ الشَّکِّ الدَّاجِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً
تاریکی میں شب گمان کی کہ سخت اندھیری ہے ایسا درود ۵۴ کہ ہمیشہ

مُسْتَمِرَّۃً مَّا تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ
پے درپے رہے جب تک تلاطم ہوا کرے دریاؤں میں لہروں کا

وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ مِنْ کُلِّ فَجٍّ
اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ

عَمِیْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ
دور سے آنے والے حاجی لوگ اور بزرگترین درود

۵۲ روایت ہے کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق کا حال دریافت کیا فرمایا کہ خلق تھا حضرتؐ کا موافق قرآن کے اور غصہ نہ کرتے تھے واسطے اپنے نفس کے اور کبھی عوض نہ لیتے تھے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے بعد وفات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فاطمہؓ سے حال خلق حضرتؐ کا پوچھا فرمایا کہ تو بیان کر کہ دنیا کس قدر ہے اور کیا کیا شے دنیا میں ہے اسنے عرض کیا کہ میں کیونکر بیان کروں فرمایا کہ جب تو حال دنیا کا نہیں بیان کر سکتا کہ جسکو اللہ تعالیٰ نے فرمایا الدنیا متاع قلیل یعنی دنیا تھوڑی پونجی ہے پس میں کس طرح سے حضرتؐ کے خلق کا حال بیان کروں جسکو فرمایا اللہ تعالیٰ نے وانک لعلیٰ خلق عظیم ۱۲

۵۳ آیا حضرتؐ کے پاس ایک مرد کا جنازہ آپنے اسکی نماز نہ پڑھی اور فرمایا یہ شخص عثمانؓ سے بغض رکھتا تھا پس میں بھی اس سے بغض رکھتا ہوں اور اللہ نے بھی اس سے بغض رکھا کہا مالک بن انسؓ نے جو غصہ میں آوے جب ذکر کئے جاویں اصحاب حضرتؐ کے اس کے پاس وہ کافر ہے انتہی ۱۲ شفائے عیاض۔

۵۴ یعنی جس طرح اندھیری رات کا چلنے والا راہ بھول جاتا ہے اور حیران ہوتا ہے اور دل اُس کا بباعث دوڑ دھوپ کے تنگ ہوتا ہے پس بمتابعت آل اور اصحاب آپکے کہ ستارے راہ یقین اور چراغ خانہ دین کے ہیں ظلمت دارین سے خلاصی پائی ۱۲ مزرع الحسنات

وَالتَّسْلِيمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
اور سلام نازل ہو حضرت محمدؐ پر جو اُس کے رسول بزرگ ہیں ۵۱

وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ
اور برگزیدہ اُس کے بندوں میں سے اور شفاعت کرنے والے لوگوں کی

فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ
قیامت میں صاحب مقام محمود اور

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ
حوض کے جہاں پر لوگ آکے اُتریں گے اُٹھانے والے بھاری بوجھوں رسالت کے

وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ
اور پہنچانے احکام الٰہی کے جو عام ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف

السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ
کوشش کرنے کے بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرمائے اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
اُن پر اور اُن کے آل پر ایسی رحمت کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ
ہمیشہ جاری رہنے راتوں اور دنوں تک پس آپ سردار ہیں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ
اگلوں ۵۲ اور پچھلوں کے ۵۳ اور بزرگتر ہیں اگلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ
اور پچھلوں کے اُن پر بزرگتر رحمت ہو درود پڑھنے والوں کی طرف سے

۵۱ یعنی بخشش کرنیوالے اور جامع واسطے انواع خیر اور شرف کے اور پاک کرنیوالے اپنے نفس پاک کے اُن چیزوں سے جو مخالف امر الٰہی کے ہیں اور اِنّہٗ لقول رسول کریم سے آپ ہی مراد ہیں جبریلؑ نہیں اور یہ اسرار الٰہی سے ہے ۱۲ زرقانی ۵۲ شفاعت آپکی آخرت میں ثابت ہے سنت اور اجماع سے اور آپکی بہت سی شفاعتیں ہیں اعظم اُن سے شفاعت واسطے تمامی خلق کے ہے واسطے آرام پہنچانے اُنکی کے موقف میں اور یہ خاص ہے آپکے ساتھ اس واسطے کہ آپ اعظم الشفعاء ہیں دوسرے داخل کرانے میں ایک قوم کے جنت میں بلاحساب کے تیسرے اُسکے حق میں جو مستحق دوزخ کا ہو تاکہ اس میں داخل نہ ہووے چوتھے نکلانے میں اُن لوگوں کے جو دوزخ میں داخل ہو چکے مومنین سے حتیٰ کہ دوزخ میں کوئی مسلمان نہیں رہے گا پانچویں واسطے زیادہ کرنے درجے بعض بہشتیوں کے اور شفاعت آپکی بیچ تخفیف عذاب کے بعض اُن لوگوں سے جو ہمیشہ کو دوزخ میں پڑے ہیں کفار جس طرح ابوطالب مطلقاً اور ابولہب ہر دو شنبہ کے دن واسطے خوش ہونے اُسکے کے ولادت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بسبب آزاد کرنے اُسکے کے اپنی لونڈی ثوبیہ کو جب اُسنے بشارت دی تھی اُسکو ولادتِ حضرتؐ سے ۱۲ فاسی ۵۳ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم اکرم الخلق اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہیں پس حضرتؐ ہمارے افضل ہوئے سارے انبیا اور مرسلین اور ملائکہ مقربین اور جملہ مخلوق سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا میں سید الناس ہوں قیامت کے دن پھر جب آپ سردار تمامی لوگوں کے ہیں قیامت میں تو دنیا میں بطریق اولیٰ ہونگے کیونکہ مقام آخرت کا اشرف ہے دنیا سے اور آپنے قیامت کے روز کو اسواسطے فرمایا کہ اُس روز سیادت آپ کی سب

وَاَزْکٰی سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ ۝ وَاَطْیَبُ ذِکْرِ

اور پاکیزہ تر سلام ہو سلام بھیجنے والوں کا اور بہت پاک ذکر

الذّٰاکِرِیْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَحْسَنُ

ذکر کرنے والوں کا اور بزرگترین ۵۱ درودوں کا اللہ کے اور نیکو ترین

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے اور

اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَکْمَلُ صَلَوَاتِ

بہت بھلا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا

اللّٰہِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَتَمُّ

اللہ کے اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور تمام تر

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور روشن تر ۵۲ درودوں کا اللہ کے اور

اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَزْکٰی صَلَوَاتِ

بزرگتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر درودوں کا

اللّٰہِ وَاَطْیَبُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَبْرَکُ

اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر برکت والا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَزْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور

اَنْمٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَوْفٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ

بڑھنے والا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے

(بقیہ صفحہ ۱۱۲) کہ اس روز سیادت آپ کی سب لوگوں پر کھل جائے گی بغیر نزاع کرنے والے اور معاند کے بخلاف دنیا کے کہ بادشاہان کفار اور مشرکین آپ کے معاند تھے ۱۲ سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم (متعلق صفحہ ہٰذا) ۵۱ متبادر یہ ہے کہ یہ مبتدا ہے اور جو اسکے بعد درود ہیں وہ اسپر معطوف ہیں اور قولہ علیٰ افضل خلق اللہ خبر ہے اور احتمال ہے کہ قولہ وافضل صلوٰۃ اللہ معطوف ہووے اپنے ماقبل اعنی افضل صلوٰۃ المصلین پر اور قولہ علیٰ افضل خلق اللہ خبر ہووے اس قول سے جو قبل اُسکے اور متصل اس کے ہے اور جائز ہے کہ ہووے قولہ وافضل صلوٰۃ اللہ معطوف بھی اوپر ماقبل اپنے کے اور قولہ علیٰ افضل خلق اللہ بدل ہووے جار مجرور سے جو قولہ علیہ افضل صلوٰۃ المصلین میں ہے ۱۲ فاسی ۵۲ بظائے منقوطہ نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں ہے یعنی اقویٰ از روئے نور کے اور بعض نسخہ میں ساتھ مہملہ کے ہے یعنی انقی اور انزہ اور اخلص ۱۲ فاسی

وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ
اور بلند تر درودوں کا اللہ کے اور برتر درودوں کا

اللّٰهِ وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ
اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ
درودوں کا اللہ کے اور شامل ترین درودوں کا ۵۱ اللہ کے اور

اَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ
ہمیشہ رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور باقی رہنے والا ۵۲ درودوں کا

اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ
اللہ کے اور پیارا ۵۳ زیادہ درودوں کا اللہ کے اور بلند ترین درودوں کا

اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ
اللہ کے اور بزرگ ترین درودوں کا اللہ کے نازل ہو بزرگترین خلق

اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ
اللہ پر اور نیکوترین خلق اللہ پر اور بزرگترین خلق اللہ پر

وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ
اور کریم ترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور کامل ترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ
خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق خدا پر اور بزرگترین خلق

اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَ
خدا پر نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے اور

۵۱ مراد رحمت عام سے یہ ہے کہ وہ رحمت شامل ہو ذاتِ مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم پر اور آل اطہار اور اصحاب کبار اور پیروانِ سید الابرار پر ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ یعنی اشد تجرد اور عدم انقطاع میں ۱۲ فاسی

۵۳ معنے اعز کے بزرگتر کے ہیں یعنے وہ درود کہ عقل اُس کی بزرگی اور عزت اور کمال کے دریافت کرنے سے عاجز ہو ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات از مصنف

حَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ
پیارے اللہ کے ۵۱ اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمکلام اللہ کے اور دوست

اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ
اللہ کے اور ولی اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے

مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ
مخلوق الٰہی سے اور چنے ہوئے اللہ کے خلق خدا سے

وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ
اور برگزیدہ اللہ کے انبیاء اللہ میں سے اور دستاویز

اللّٰهِ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ
خدا کے اور نگاہ رکھے ہوئے اللہ کے اور نعمت اللہ کے اور کنجی

رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ
رحمت الٰہی کے ۵۲ برگزیدہ رسولوں خدا کے سے چنے ہوئے

مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ
مخلوق خدا سے پہنچنے والے مقصد کے حالت خوف

وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلِصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ
اور امید میں خالص کیے گئے اُس چیز میں کہ دی گئی بزرگتر

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَائِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ
ہر بھیجے ہوئے کے بڑے سچے ہر کہنے والے سے فتح پانیوالے ہر شفاعت کرنے والے سے

اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اِلْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ
بزرگتر ہر مقبول الشفاعت سے امانت دار اُس چیز کے کہ امانت رکھی گئی

۵۱ مرتبہ خلت کا مرتبہ محبت سے کمتر ہے اسواسطے کہ معنے خلت کے یہ ہیں کہ سونپنا اپنے تئیں خدا کو اور شرط محبت کی فنا ہو جانا ہے اسی واسطے اول مقام ابراہیم علیہ السلام اور دوسرا مرتبہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا قرار پایا ۱۲ تفسیر کاشفی ۵۱ روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری سے مناجات کی خداوندا تو نے مجھے اپنا کلیم بنایا اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا حبیب بنایا پس عرض کیا کہ کلیم اور حبیب میں کیا فرق ہے ارشاد ہوا اے موسیٰ کلیم وہ ہی کہ وہ وہ کام کرے جس میں میری رضا ہو اور حبیب وہ ہے کہ میں وہ کام کروں جس میں اسکی رضا ہو اے موسیٰ کلیم وہ ہے کہ وہ مجھے دوست رکھے اور حبیب وہ ہے کہ میں اُسے دوست رکھوں اے موسےٰ کلیم وہ ہے کہ دنوں کو روزہ رکھے اور راتوں کو عبادت میں بسر کرے اور چالیس روز تک اسی طریقہ پر گذارے تب اُس کے بعد طور سینا پر آئے اور ہمارے ساتھ کلام کرسکے اور حبیب وہ ہے کہ اپنے فرش ہی پر فراغ خاطر سے خواب استراحت میں آرام فرمائے میں جبرئیل امین کو اسکی طلب کو بھیجوں پھر اُسے سارے سے پہلے اپنی جناب اقدس میں بلاؤں اور اسے ایسے مرتبہ پر پہنچاؤں کہ فہم کسی ایک مخلوق کا بھی اس کی حقیقت کا ادراک نہ کرسکے ۱۲ معارج النبوت ۵۲ رحمت کی اللہ تعالیٰ نے بسبب آپ کے ساری خلق مومن کو اور کافر کو بھی ساتھ امن کے زمین میں دھنس جانے اور مسخ اور عذاب استیصال سے اور منافقوں کو ساتھ امن کے قتل سے اور ساتھ تاخیر عذاب کے ان سے ۱۲ زرقانی

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ
سچے اُن احکام میں جن کو پہنچایا ظاہر کرنے والے حکم پروردگار اپنے کے

الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ
ثابت قدم رہنے والے ساتھ اُس چیز کے کہ برانگیختہ کیے گئے نزدیک تر اللہ کے رسولوں کے

اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی طرف وسیلہ میں ٥١ اور بزرگ تر سب رسولوں کے کل قیامت کے دن اللہ کے نزدیک

مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ
مرتبہ اور بزرگی میں ٥٢ اور بزرگ زیادہ اللہ کے بزرگ نبیوں سے

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَ
چنے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیارے اللہ کے نزدیک ٥٣ اور

اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ
نزدیک تر اُن سے مرتبہ میں اللہ کے نزدیک اور بزرگ ترین خلق کے

عَلَى اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى
اللہ کے نزدیک اور نزدیک زیادہ اُن سے اور برگزیدہ اُن سے اللہ کے

اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا
اور بلند تر سب لوگوں سے قدر میں اور بزرگ تر اُن سے مرتبہ میں

وَّاَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ
اور کامل زیادہ اُن سے نیکیوں میں ٥٤ اور بزرگی میں اور بزرگ ترین

الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً
انبیاء سے درجہ میں اور کامل تر اُن سے شریعت میں

٥١ جو کوئی آپ کو خدا کی جناب میں وسیلہ لاوے گا تو اپنے مطلب پر فائز المرام بہت ہی جلد ہوگا اور بہت حظ اُٹھاوے گا ١٢ مطالع المسرات ملخصاً ٥٢ فضیلت خصلت جمیلہ ہے کہ بسبب اسکے اُس کے صاحب کو حاصل ہوتا ہے شرف اور علو مرتبہ و منزلت حق یا خلق کے نزدیک اور دوسرے کا اعتبار نہیں ہاں اگر موصل ہو طرف اول کے ١٢ زرقانی ٥٣ سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم بہ نسبت سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ و السلام کے احب اور اخص ہیں ١٢ فاسی ٥٤ مراد محاسن سے یہ ہے کہ جمیع افعال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے نیک تھے اور کوئی فعل حضرات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں ناقص اور قبیح نہ تھا ١٢ حاشیہ دلائل الخیرات ٥٥ حق سبحانہ تعالیٰ ضامن ہوا ہے آپ کی شریعت کے باقی رکھنے کا ہمیشہ سے ہمیشہ تک حتی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور آپ ہی کی شریعت پر حکم فرمائیں گے پھر قریب قیامت کے مضمحل ہو جاوے گی مرجانے سے اُن لوگوں کے کہ ہمیشہ قائم تھے حق پر کہ نہ ضرر کرتا تھا ان کو جو اُن کی مخالفت کرتا تھا حتیٰ کہ آویگا ایک امر اللہ تعالیٰ کا یعنی ہوائے نرم کہ قبض کرے گی ارواح ان کی بس نہ باقی رہے گا زمین پر جو کہے لا الٰہ الا اللہ پس قائم ہوگی قیامت ١٢ زرقانی

وَاَشْرَفِ الْاَنْبِيَاۤءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ
اور بزرگتر نبیوں سے اصل میں اور زیادہ اُن سے

بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّ
بیان میں اور کلام میں اور بزرگتر اُن سے جائے پیدائش ۵۱ اور

مُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ
جائے ہجرت میں اور آل اور یاروں میں اور بزرگتر

النَّاسِ اُرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّ
لوگوں سے از روئے اصل کے اور شریف تر اُن سے از روئے جماعت کے اور

خَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ
بہتر اُن سے نفس میں اور پاک تر اُن سب سے از روئے دل کے ۵۲ اور اُن سب سے

قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا
بات کے بڑے سچے اور اُن سب سے ہر کام میں بڑے پاک اور ستوار تر اُن سب سے نسب میں

وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا
اور اُن سے زیادہ قول کے پورے اور استوار تر اُن سے بزرگی میں

وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا
اور بزرگتر اُن سے طبیعت میں اور بہت اچھے اُن سے نیکی میں

وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا
اور پاک تر اُن سے اولاد میں اور زیادہ اُن سب سے بندگی اور کلام حق کے سننے میں اور

اَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّاَحْلَاهُمْ كَلَامًا
بلند تر اُن سے مقام میں اور اُن سب سے زیادہ شیریں کلام میں

۵۱ جاننا چاہئے کہ جائے تولد حضرت کی مکہ معظمہ میں ہے کہ حق تعالیٰ نے کمال بزرگی اُس شہر کو عنایت فرمائی یعنے اسکی قسم کھائی کہ لا اقسم بہذا البلد فرمایا اور احادیث صحیحہ میں وارد ہے کہ ایک روزہ رکھنا مکہ میں برابر لاکھ روزوں کے ہے اور ایک نماز برابر لاکھ نمازوں کے اور ایک روپیہ خیرات کرنا برابر لاکھ روپیہ کے ہے اور اسی طرح سے مکہ میں ہر ایک نیکی کرنا برابر لاکھ نیکی کے ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو مسلمان مکہ شریف میں مریگا وہ قیامت کے دن پیغمبروں کے گروہ میں اُٹھیگا اور جو کوئی مکہ میں مرا گویا وہ آسمان دنیا میں مرا اور سوا اس کے بہت فضائل ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۲ اللہ جل شانہٗ نے قرآن مجید میں آپ کے اعضاء کا ذکر فرمایا ہے آپ کے قلب کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے ما کذب الفواد ما رایٰ اور آپ کی زبان کو فرمایا ما ینطق عن الھویٰ اور آپ کی بصر کو فرمایا ما زاغ البصر وما طغیٰ اور آپ کے چہرہ کو فرمایا قد نریٰ تقلب وجہک فی السماء اور آپ کے ہاتھ اور گردن کو فرمایا ولا تجعل یدک مغلولۃ الی عنقک اور آپ کی پشت اور سینہ کو فرمایا الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۳ اسواسطے کہ دل آپکا سراپا نور تھا اور اصل تمامی انوار کا اور شق صدر اور اخراج علقہ دل مبارک سے آپکے مخصوصات سے ہے بقول اصح اور کہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ جل جلالہ عم نوالہ نے نظر کی اپنے بندوں کے دلوں کی طرف تو پایا دل حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا بہتر قلوب عباد سے تو پسند کرلیا اسکو اپنے واسطے اور رسول بنایا آپکو ۱۲

وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّأَجَلِّهِمْ قَدْرًا

اور اُن سب سے پاکیزہ تر سلام میں اور بزرگ تر اُن سب سے قدر میں

وَّأَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّأَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ

اور بلند تر اُن سے فخر میں اور روشن تر اُن سے ازروئے فخر کے اور

أَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا وَّ

بلند زیادہ اُن سے گروہ فرشتگان مقرب میں ازروئے یاد خدا کے اور

أَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّأَصْدَقِهِمْ وَعْدًا

اُن سے زیادہ عہد کے پورا کرنے والے اور سچے زیادہ تر اُن سے وعدے میں

وَّأَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّأَعْلَاهُمْ أَمْرًا

اور اُن سے زیادہ شکرگزاری میں ؁ اور بلند تر اُن سے فرمان میں

وَّأَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّأَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ

اور نیک تر اُن سے صبر میں اور ان سب سے اچھے نیکی میں اور

أَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّأَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّأَعْظَمِهِمْ

نزدیک تر اُن سے اللہ کے یہاں آسانی میں اور اُن سے بلند تر ازروئے مکان کے اور اُن سب سے بزرگ تر

شَأْنًا وَّأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّأَرْجَحِهِمْ مِيزَانًا

شان و شوکت میں اور اُن سے استوار تر دلیل میں اور غالب تر اُن سے ؁ ازروئے میزان کے

وَّأَوَّلِهِمْ إِيمَانًا وَّأَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ

اور اُن سب سے پہلے ایمان میں اور اُن سب سے واضح بیان میں اور

أَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّأَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

اُن سے زیادہ میٹھی زبان والے اور ظاہر تر اُن سے دلیل رسالت میں

؁ یعنی بڑے شکر کرنیوالے یا بمعنی بہت دینے والے معوض تھوڑے کے اور یہ امر خصوصیات سے حضرت کے ہے یہانتک کہ باقی نہ رہا آپ پر کسی شخص کا احسان اور وصف کیا آپنے اپنے نفس کو ساتھ شکر کے جب نماز پڑھتے پڑھتے دونوں قدم مبارک سوج گئے عرض کیا لوگوں نے حضور اتنی تکلیف کیوں اُٹھاتے ہیں حالانکہ بخشدیا گیا گناہ اگلا اور پچھلا آپ کا آپ نے فرمایا کیا میں اپنے تہجد کی نماز چھوڑدوں عبد شکور نہ ہوں ۱۲ زرقانی

؁ روایت ہے ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کس طرح معلوم کیا آپ نے کہ ہم نبی ہیں فرمایا آپنے اے ابی ذر میرے پاس دو فرشتے آئے ایک تو زمین پر اُتر آیا اور دوسرا مابین آسمان و زمین کے رہا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ وہ یہی ہیں کہا ہاں یہی ہیں کہا ان کو ایک مرد سے تولو پھر ایک مرد سے مجھے تولا میں بڑھ گیا پھر کہا دس آدمی سے تولو دس سے بھی میں بڑھ گیا کہا اسے تولو سو سے بھی میں بڑھ گیا کہا ہزار سے تولو میں ہزار سے بھی بڑھ گیا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان کا پیٹ چیرو پھر میرا پیٹ چیر کے شیطان کا حصہ اور خون کی پھٹکی نکال کے پھینکدی پھر کہا ان کے پیٹ اور دل کو دھو ڈالو پھر کہا ان کے پیٹ کو سی دو پھر میرا پیٹ سی دیا اور مہر نبوت درمیان دونوں مونڈھوں کے کی اور چلے گئے ۱۲ حیٰوۃ الحیوان

خ

ختم روز چہارشنبہ بدھ

اللّٰھم انت الملک الحق الذی لا الہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰہُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ	المَلِکُ	القُدُّوْسُ
خدا ۱	بڑا مہربان ۲	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
السَّلَامُ	المُؤْمِنُ	المُھَیْمِنُ	العَزِیْزُ	الجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا تدارک کرنیوالا
المُتَکَبِّرُ	الخَالِقُ	البَارِئُ	المُصَوِّرُ	الغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
القَھَّارُ	الوَھَّابُ	الرَّزَّاقُ	الفَتَّاحُ	العَلِیْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
القَابِضُ	البَاسِطُ	الخَافِضُ	الرَّافِعُ	المُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
المُذِلُّ	السَّمِیْعُ	البَصِیْرُ	الحَکَمُ	العَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اللَّطِیْفُ	الخَبِیْرُ	الحَلِیْمُ	العَظِیْمُ	الغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بُردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
الشَّکُوْرُ	العَلِیُّ	الکَبِیْرُ	الحَفِیْظُ	المُقِیْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
الحَسِیْبُ	الجَلِیْلُ	الکَرِیْمُ	الرَّقِیْبُ	المُجِیْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

۱ جس وقت اسمائے حسنٰی شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو جل جلالہ الرحمٰن جل جلالہٗ آخر تک ۱۲ ۲ حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کئے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کئے جاسکیں ۱۲

الٰہ انت جل

الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الصمد	القادر
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر	الظاہر
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
الباطن	الوالی	المتعالی	البر	التواب	المنتقم
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا
العفو	الرؤف	مالک الملک		ذوالجلال والاکرام	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
المقسط	الجامع	الغنی	المغنی	المعطی	المانع
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
الضار	النافع	النور	الہادی	البدیع	الباقی
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
الوارث	الرشید	الصبور	الصادق	الستار	الاحد
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنے والا	سچا	ڈھانپنے والا عیوب کا	ایک

ف یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث مجوزہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھدیئے گئے ۱۲ نور محمد

ص ۱ یا احد و

ص ۲ یا منعم و

ص ۳ یا رب ج